



جس کتاب پر مولف کی دستخط یا مہر نہ ہو وہ سرکاری
جائیدگی۔

مکتبہ المصنفان عربی و ہندوستانی

حکایت قتلہ الادیب

۲۲۲

RE-ACCESSIONED.

حصہ دوم

۲۲۲
۲۷-۱۰

مولفہ قاری محمد یوسف صاحب

باجستام

فاضلہ ابو المظفر مولانا بخش رضا وصالہ

مکتبہ المصنفان عربی و ہندوستانی

کراچی

جلد حقوق محفوظ

جلد ۱

حقیقۃ الادب

معلم کے دماغی ہونے عربی تعلیم اس قدر روایت کر دی جو کہ سالہا سال گذرنے پر بھی طلبہ کو سچ عبارت پر جتنا حسین آتی ہو مولوی قاری محمد رفیع صاحب کا اسان پر انھوں نے حقیقۃ الادب کے ذریعہ سے اس شکل کو ایک حد تک اس کریم کا مایابی عامل کی بعض غلطیاں بھی ہوں جو غالباً چھاپے کی ہو گی مثلاً جابجا ”المشق الاول“ و ”المشق الثانی“ لکھا ہو حالانکہ جابجا اور دہرین جابجا مشق کے ”دہرین“ کہتے ہیں، اس طرح جو السہل کے کالفاظ بھی کر استعمال ہوا ہو، روزمرہ میں ہون نہیں کہتے درس کہتے ہیں۔ المانی لڑکے تاہم اس ذرا سی فرق کا اس وقت کتاب کی قدر قیمت ہون کی نہیں آسکتی۔ لابی مکتب کے ہم شکر گذار ہوں۔ اور اس لطیف تالیف کیلئے قبل عام کے امیدوار اہل مشق ۵ روپے حکیم مولوی عبدالرحمن صاحب جہان دھرم تالین کو کوٹلہ کلکتہ طلب کریں۔

(البيان لکھنؤ)

حقیقۃ الادب

اس نام کے دو رسالے (حصہ اول و حصہ دوم) قاری محمد رفیع صاحب نے لکھ دیے ہیں جو عربی سکھانے کی غرض سے تالیف کیے ہیں اور اس طرح کی انگریزی کتابوں کا ہونا خوبی کے ساتھ شائع کیا ہو۔ یہ رسالے قاری صاحب صوفی نے امتحان لکھے تھے۔ مگر عام طور پر سند کے جاننے والے انھیں طبع کرادیا۔ ہم اس پر کہیں کہ اس کو ضرور سچ لکھا ہو، لکھی جائیں گی تاکہ طلبہ کو عربی کی تحصیل میں آسانی ہو جائیں کتاب کو دیکھ کر صاحب جہان دارالسلطنت حکیم عبدالرحمن صاحب کلکتہ کو کوٹلہ دھرم تالین سے ۵ روپے قیمت پر مل سکتی ہے۔

۶۔ نو شہر کوکیل امرت سمر

حقیقۃ الادب

عربی زبان کی ابتدائی تعلیم کے لیے قاری محمد رفیع صاحب نے چھ رسالے لکھا دیے جو غالباً بقیہ ان کے لیے مفید ہو گا۔ قیمت ۵ روپے حکیم عبدالرحمن کوٹلہ کلکتہ۔ دھرم تالین نمبر ۱۱ کے نام درخواست بھیجی جاسکتی ہے۔

۷۔ شہر شہ اسم وطن لاہور

حقیقۃ الادب

یہ عربی تعلیم کی کتاب ہے جو ابتدائی درجہ کے طلبہ کو جو عربی زبان سکھانا چاہیں وہاں مفید ہو اور جن کے مصنف قاری محمد رفیع صاحب ہیں عربی تعلیم کے پڑنے طریقہ کے مقابلہ میں جو طریقہ اس کتاب میں اختیار کیا گیا ہو وہ زود فہم اور آسان معلوم ہوتا ہے۔ یہ کتاب دیکھ کر اخبار دارالسلطنت کلکتہ یا حکیم عبدالرحمن صاحب دھرم تالین کو کوٹلہ کلکتہ کے پتے سے ۵ روپے قیمت پر مل سکتی ہے۔ ہم زور کے ساتھ سفارش کرتے ہیں جو مسلمان اپنے بچوں کو جلد عربی زبان سکھانا چاہتے ہیں وہ اس قسم کی کتابوں سے نفع حاصل کریں۔

۱۴۔ الکتوبر شہ اسم وطن لاہور



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

SECTION

الجزء الثاني في الحيوان

السبق الاول في الابل

مفردات ياد کرو

البراري الرملة سريع انقياد فارة النهوض
البروك العطش طام شحم قرسح رجع وان
زمام ثقيل السقن احتقان الشقي

الابل - انمن حيوانات البراري الرملة - وانه في الحيوانات
عجيب وان سقط عجمه عن اعين الناس لكثرة رويته له
وانه عظيم الجسم سريع الانقياد حتى تاخذ زمامه
فارة وتقوده حيث شاءت وهو ينهض بالحمل الثقيل ويروبه
وخلقه الله طويل العنق ليستعين به على النهوض بالحمل الثقيل

ن - یہ جمع مونث سالم ہے۔ یہ جمع الف و تار سے بنتی ہے۔ جیسے ہنڈا، ہنڈا، ہنڈا
(الف) اسکا انفرادی حالت رخ میں (مفرد) اور حالت نصب و جر میں (مکسوز) ہوتا ہے جیسے جائو، ہنڈا، ہنڈا
سرایت ہنڈا، ہنڈا، ہنڈا
خ (ب) اس جمع کا وزن انسان اور غیر انسان دونوں کے نام و صفت کے لیے آتا ہے۔ جیسے ہنڈا، ہنڈا، ہنڈا
سرایت، مسلیما،

فرا سطحی، نوع قرائح ہو اور قرائح مسافت کی مقدار کا نام ہے جو تین میل کی مسافت کے برابر ہوتی ہے۔

تمہاری خود پرستی ہو، تنہ ان چیزوں کو کہاں سے حاصل کیا؟ اپنے میرے دوستوں سے
 دیکھو! غصہ میں آدمی کی عقل جاتی رہتی ہو۔ اس لیے کہ وہ اچھی اور بُری بات کو نہیں
 سمجھتا۔ اور جو کچھ اسکے جی میں آتا ہے وہی کرتا اور کہتا ہو۔ اور یہی دیوانہ پن اور بی عقلی ہو
 بھائیو! اسکا علاج کرو۔ دیوانے اور بے وقوف نہ بنو، سنو میرے لوگوں کی صحبت سے
 دور رہو۔ اور اچھے لوگوں میں اٹھو بیٹھو، اور اگر کبھی تھکو غصہ آئے تو فوراً اُس جگہ سے
 علیحدہ ہو جاؤ، اور اپنا منہ اور ہاتھ دھو ڈالو، اور پانی پی لو۔ اگرچہ تھکویاس نہ ہو
 تاکہ اُس آبنوالی کیفہ کی مہلک بیماری سے بچے رہو۔

السَّبَّاحُ وَالْأَسَدُ

مفردات کو یاد کرو

الْوَلَدَةُ جُرْوُ مُضِغَةٍ الْحَرَّاسَةُ الْفَنَاحُ الْإِفْجَاجُ
 تَذَرِبُ تَذَرِبُ تَذَرِبُ تَذَرِبُ تَذَرِبُ تَذَرِبُ
 الْكَلْبُ ذَبَابٌ وَرُوحٌ الْبَرَّاءُ صَوْتُ دَقِّ
 الْوَقْتُ زَعَمٌ حَظٌّ الدَّفْعُ سُورَةٌ شَيْخٌ فَهْدٌ
 الْأَسَدُ - اِنَّهُ مَعْرُوفٌ - وَاِنْ مَنَزَلَتْهُ فِي السَّبَّاحِ مَنَزَلَةُ الْمَلِكِ
 الْمَحَابِ لِقُوَّتِهِ وَشَجَاعَتِهِ - وَيَضْرِبُ بِهِ الْمَثَلُ فِي الْقِسْوَةِ وَ
 شِدَّةِ الْاَقْلَامِ وَالْجَرَاةِ - تَقُولُ امْرَاةٌ فِي زَوْجِهَا - زَوْجِي
 اِنْ دَخَلَ فَيَهْدَا وَاِنْ خَرَجَ اَسَدًا - وَاِنْ اَنْشَأَ لَا تَلْدُ الْاَجْرَ وَا
 فَاَحَدًا وَتَضَعُهُ كَمَضِغَةٍ لِحَمَلٍ لَيْسَ فِيهِ حَسٌّ وَلَا حَرَكَةٌ

فترسه ثلاثة ايام ثم ياتي ابوه بعد ذلك فيفتح فيه مرة بعد
 مرة حتى يتنفس ويتحرك وتنفر جوارحه ثم تاتي امه
 فترضعه - وانه يفتح عينه بعد سبعة ايام من ولادته فلذا
 مضت عليه سنته اشهر كلف بالتعليم والتدريب - وانه يحرم
 كثير اوانه محموم ابدا - واذا مرض يأكل قردا فيزول مرضه
 وان نضل ويقت في بدنه يأكل السعدان فيخرج النضل من جسمه
 وله الصبر على الجوع وقلة الحاجة الى الماء وانه لا يأكل من
 صيد غيره البتة وانه اذا صاد شيئا يأكل منه بقدر حاجته
 ويترك الباقي ولم يعد اليه - وانه لا يشرب من ماء ولغ
 فيه الكلب كما اشار الشاعر -

وتجتنب الاسود وروء ماء - اذا كان الكلاب ولغن فيه -
 هذا من شرف نفسه - وانه اذا جاع ساءت اخلاقه وان
 شبع ارتاض وانه لا يزار في الجوع كيلا يهرب الصيد - وانه
 يحب الغناء وصوت الدف وانه اذا راى ضوع بالليل ذهب
 اليه ويقف بالبعد منه متحيرا - وزعموا ان فيه حلم وعفو
 من تواضع له ينجم منه -

فتا - ابو - يه اسماء كبره هو اسمك اور ساتھی یہ ہیں - اخ - حم - هن - ف - ذ - یہ اسماء جب کی ام کی
 طوت مضات ہوتے ہیں تو انکا اعلا حسب ذیل ہوتا ہے -
 (۱) رف کی حالت میں (دائے) سے جیسے جار ابوہ - (۲) حالت نصب میں (الف) سے جیسے رایت اباء -
 (۳) حالت جری میں (ی) سے جیسے مررت بابیر - باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرلو -
 ہدایت - اس میں جن الفاظ کے نیچے خطوط کھینچے گئے ہیں ان کے واحد کے صیغے دریافت ہوں -

اعلم۔ ان الحلم صفة من صفات الله تعالى اعطى بعض خلقه منه حظا عظيما ليدفعوا منه سورة الغضب الذي هو مفسدة للاخلاق والعقل فلذا كان من دعائه عليه السلام اللهم اغنني بالعلم وزيتني بالحلم۔

ان فقرون کی عربی بناؤ

تم جانتے ہو کہ آدمی کی زندگی کھانے اور پینے سے ہی ہے اور تم یہ بھی جانتے ہو۔ کہ تمام جاندار صبح سے شام تک کسی نہ کسی وقت اسکے حاصل کرنے کی پوری پوری کوشش کرتے ہیں کہ کیون نہ کریں؟ کیا کوئی حیوان یا انسان بلا کھانے اور پینے کے زندہ رہ سکتا ہے؟ اگر نہیں ہے اس پر معلوم کرنا ضرور ہوا۔ کہ ہم کہاں سے کھا دیں، اور کب کھا دیں، اور کیا کھا دیں، اور کتنا کھا دیں؟ سنو۔ کماٹی کرو، جب بھوک لگے، تب اپنے گھر میں جو کچھ پکا ہو، کھاؤ، اور تھوڑی بھوک باقی رہے، کھانا چھوڑ دو، مانگ کر نہ کھاؤ، اگرچہ اپنے بھائی بندے کیوں نہ ہوں؟ یہ جبری عادت ہے۔ مرنے تک نہیں جاتی، اور اس سے آدمی بے شرم ہوتا ہے اور بے شرمی بے ایمانی کی علامت ہے۔

السَّبَقُ الثَّانِي فِي الْبَارِ

مفردات کو یاد کرو

جَوَارِحُ طُيُورٌ حِدَاةٌ شَوَاهِيْنُ طَيْرَانِ رِيْثٌ
 دُكْرٌ حَيْلٌ دِيْلٌ بَيْضَةٌ اَيْضَانَةٌ حَايْطٌ طَلْقٌ
 سَفْوَةٌ مَلُوَةٌ اَعْتَرَاؤٌ فَنُوْجٌ رَحْمٌ
 (جوارح: پرندہ، طيور: پرندے، حداة: چیل، شواهين: شاہین، طیران: پرندے، ريث: چھوڑنا، دکر: دھڑلہ، حیل: چیل، دیل: دھیل، بیضہ: سفید، ایضانہ: سفید، حایط: دیوار، طلوق: چھوڑنا، سفوہ: بھروسہ، ملوہ: منسوب ہونا، اعتراؤ: مہلنا، فنوج: مردار، رحم: مردار خوار پرندہ)

الباز۔ انه من جوارح الطيور۔ وهو لا يكون الا انثى وذكرها
من نوع اخر كالحدأة والشواہین۔ ولذا اختلف اشكالها
وانه خفيف الجناح وسريع الطيران۔ ويزاجه حار لانه
قليل الصبر على العطش وكره مساقط الشجر الملتفة
والظل الظليل واحسن انواعه ما قل ريشه واحمر عينها
مع حدة۔ حکى ان بازياء وديکانتا ظرا۔ قال البازي للذئب
ما اعرف اقل وفاء منك۔ فقال وكيف ذاك۔ قال انك
تؤخذ بيضة فتخضعك اهلك وتخرج انت على يديهم
فيطعمونك بالفهم حتى اذا كبرت صرت لا يد لؤمك
احدا الا طرت ههنا وههنا وان علوت حايط راكنت فيها سنين
وتركتها وصرحت الى غيرها۔ وانا اوخذ من الجبال وقد كبرت
سنى فطعم الشيء القليل واولس يوماً او ثومتين لثرا طلق

فتنا۔ جوارح (جوارح) کی جمع ہے۔ اور جو جمع اس وزن یا مصباح کے وزن پر ہوا اسکو منقح الجورع کہتے ہیں۔
(۱) ایسے اسم کا اعراب حالت رفع میں خالی ضمہ اور نصب اور جر کی حالت میں خالی نون ہو گا جیسے جاء جوارح۔ رأيت جوارح
مترکب جوارح (۲) ایسے تمام اسموں پر تنوین اور سرور نہ آئے گا۔ لیکن جب اس اسم پر تنوین الٹ اور لام آتا ہو یا وہ کسی اسم کی طرف
مضاف ہوتا ہو تو ایسی صورت میں اس پر سرور اور تنوین دو وزن آسکتے ہیں۔
ہدایت۔ منقح الجورع کے وزن یا دوکرہ فقاع علی مصفا عیل
فتنا یہ لفظ اسم منقح اس کے اعراب وغیرہ کی کیفیت حسب ذیل ہو
(۱) دیکھو جب اسم واحد کے آخر میں (الف) یا (یا) یا قبل مفتوح اور (نون) (کسور) آئے (اوسکو اسم منقح اور تنوین پونے میں
جیسے رأيت جوارح) اس سے قبل (یا) یا (یا) یا قبل مفتوح اور (نون) (کسور) آئے (اوسکو اسم منقح اور تنوین پونے میں
(الف) یا قبل مفتوح اور (نون) (کسور) آئے (اوسکو اسم منقح اور تنوین پونے میں)
رأيت جوارح۔ مراد بتو کید گین۔
(۲) جب اسم واحد کے آخر میں (یا) (واو) (نون) یا تانیث کی (تا) ہو۔ تنوین میں انکی شکل ویسے ہی باقی رہے گی۔
ہدایت۔ تمہارے پڑے سبقوں میں جن لفظوں کے نیچے خط لکھے ہوئے ہیں ان کے تنوین بتاؤ۔

علی الصید فاطیر وحدی فأخذہ واجیئ بہ الی صاحبی -
 فقال له الديك ذهبت عنك الحجة اما لورایت ہا زین فی سفود
 ماعدت الیہما ابدا وانا کل یوم ووقت اری السفا فید ملحوة
 من الديوک واقیم معہم فادنا او فی منک - والعرب یضرب بہ
 المثل فی نہایۃ الشرف کما قال الشاعر اذ اما اعترذ وعلم بعلمہ +
 فعلم الفقه اولی باعترازہ وکم طیب یفوح ولا کمسک وکم
 طیر یطیر ولا کبارہ وایضا قال الوعیظی - لیس المقام بدار الذل
 من شیخی + ولا معاشرۃ الاندال من ثمی + ولا ہجاء ورة الا دبائش تجل
 بی + کذا لک البازک یاوی مع الرخمہ + واعلمہ ان شرف الانسان
 او نقصہ منحصر علی الضبۃ - فانک لو صحبت العلماء والحکماء
 فیحصل لک الفضل والعز بشفرت صحبتہم وان خلطت بالاذل
 فانت اھون الناس واذلھم کما قال علیہ السلام المرء علی
 دین خلیلہ

عربی میں ترجمہ کرو

تم جب اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھو گے، تو تمہاری عادتیں اچھی ہو جائیں گی۔ تمہارے
 خیال بلند ہوں گے۔ تمہارا دل اچھے اچھے کاموں کی طرف مائل ہو گا، تمکو بڑی بڑی باتیں
 معلوم ہوں گی، تم اچھے اور بیٹھنے کے آداب سیکھو گے۔ بھائیو! باز پرند کو دیکھو کہ مردار خوا
 پرندوں سے علیحدہ رہتا ہی، تم اسکی وجہ جانتے ہو، باز سمجھتا ہی کہ اگر میں مردار
 خوا پرندوں کے ساتھ رہوں گا، تو مردار خوا رہن جاؤں گا۔ اور شکار کرنے کی

عادت جاتی رہے گی بے سنبھالی ! اس طرح جو آدمی بد لوگوں سے میل رکھے گا وہ ضرور بد اطوار بن جائیگا اور بد کملاے گا بے اسیلے ہر شخص کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اخلاق کی دوستی اور میرے دینی و دنیوی ترقی اچھے لوگوں کی صحبت اور انکی پیروی سے ہو سکتی ہے۔

السُّبْقُ الرَّابِعُ فِي الْبَعْضِ

مفردات کو یاد کرو

خَرْطُومٌ ^{سوتیل} ذَنْبٌ ^{پھیلتا} قَذَفَ ^{ڈھونڈنا} التَّوَخَّى ^{سکاٹنا} عَصَى ^{کھال} جُلُوْهُ ^{کھال} غِلَظٌ ^{سورخ} اَلْسَامٌ ^{سورخ} عَرَى ^{باریک} اَرَى ^{کھال کا اور} كَشَرَةً ^{شیر} شَرَةً ^{چرسا} مَصٌّ ^{پھینا} اِسْتَقَى ^{پھینا} بَدِيعٌ ^{انار} وَدْنَعَةٌ ^{پسینا} جِزْمٌ ^{پسینا} اَمْعَاءٌ ^{پسینا} عِظَامٌ ^{پسینا} سُدَى ^{پسینا} مَدَى ^{پسینا} بَهْمٌ ^{پسینا} مَنَاطٌ ^{پسینا} تَخَرٌّ ^{پسینا} مَخٌّ ^{پسینا} دَمٌ ^{پسینا}

البعض - انہ علی خلقۃ الفیل الا انہ اکثر اعضاء منہ۔

فان للفیل اربع ارجل وخرطوماً وذنبا وله مع ذلك

رجلان زائدتان واربعۃ اجضۃ۔ وان خرطومہ اذا

طعن بہ جسدا الانسان استقی الدم وقذف بہ الی جوفہ

فہولہ کالبعوم والحلقوم ولذلك اشتد اعضہا وقویت

فتہ۔ اس کو اس کے مثل اسم کو جمع کسر بولے ہیں۔ اسکے متعلق یہاں دو تین ضروری باتیں بتائی جاتی ہیں

سینوا! جمع کسر یہ جمع ہے کہ جسمین اسکے واحد کی شکل بدل جائے۔ جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ۔

(الف) اس جمع کا اعراب حالت برفع میں (رفع) اور حالت نصب میں (نصب) اور جر میں (جر) جیسے جَاءَ رِجَالٌ۔ تَرَايَتْ رِجَالٌ۔ قَرَرَتْ رِجَالٌ (ب) اس جمع کا وزن انسان اور غیر انسان دونوں کے نام و صفت کے لیے ہی جیسے رِجَالٌ۔ اَقْوَامٌ۔ رُطَاقٌ۔ جِیَاہُ

علی خرق الجلود الغلاظ كما قال الراجز۔ مثل السفاة طينها : ركب
 في خرطومها سكينها : وانه اذا جلس على عضو من اعضاء الانسان
 لا يزال يتوخى بخرطومه المسام التي يخرج منها العرق لانها ارق
 بشرة من جلد الانسان۔ فاذا وجدها وخرطومه فيها۔ وفيه من
 الشر ان يمص الدم الى ان ينشق ويموت او الى ان يعجز عن الطيران
 فيكون ذلك سبب هلاكه۔ والعرب يضرب به المثل في الضعف
 ويقولون اضعفت من بعوضة۔ يا اخي انظر الى بديع صنع الله تعالى
 انه قلاودع فيها على صغر حجمها دماغا فيه قوة الفكر والذكر
 وخلق لها حاسة البصر وحاسة اللمس وحاسة الشم وخلق لها
 منفذ للغذاء ومخرجا للفضلة وخلق لها جوفاً وامعاء وعظاماً
 فسبحان من قدر هدى۔ ولم يخلق شيئاً من المخلوقات سدى
 واستغدا الزمخشري

يا من يرى البعوض جناحها في ظلمة الليل البهيم لا يلد
 ويرى مناطعها وقها في نحرها : والخب في تلك العظام الخمل
 امن على بتوبة تمحوبها : ما كان مني في الزمان الاول

عربی میں ترجمہ کرو

سہکودیکھنے کے لیے آنکھ۔ اور سننے کے لیے کان۔ بولنے کے لیے زبان۔ سونگھنے
 کے لیے ناک۔ سمجھنے کے لیے عقل۔ لکھنے اور کام کرنے کے لیے ہاتھ۔ چلنے پھرنے
 دوڑنے کے لیے پیر۔ کس نے دیے؟ ہمارے جسموں میں طاقت کس نے دی؟

ما تجاذبته الاعراق المتضادة والعناصر المتباعدة والاختلاف
 المتباعدة انه ان كان الذكر حمارا فشديد الشبه بالفرس
 وان كان الذكر فرسا ، فشديد الشبه بالحمار - وانه عقيم
 لا يولد - حكى ان اول من انتجہ قارون ومن العجب ان كل عضو
 فرضته منه يكون بين الفرس والحمار - وكذلك ليس له ذكاء
 الفرس ولا بلادة الحمار - وشحجه اى صوته بين صهيل الفرس
 ونقيق الحمار - وان له صبر الحمار وقوة الفرس - وانه عركب الموت
 وقعيقة الصعاليك في قضاء اوطارها مع احتمالها للثقيل - و
 صبره على طول الايقال - وانه يوصف برداءة الاخلاق لاجل التركيب
 وينشد الشاعر خلق جديدا كل يوم : مهش اخلاق البغال :
 اعلموا - ان سوء الخلق هو السم القاتل - ونجيب الدنانسة
 الموصل والخزى الفاضح - والذل الواخم - والنخب المبعدين
 جوار رب العالمين - والمفرط لصاحبها في سلك الشياطين
 وانه الباب المفتوح الى نار جهنم - قال عليه السلام - سوء
 الخلق يفسد العمل كما يفسد الخل العسل -

عربی میں ترجمہ کرو

تم دیکھتے ہو کہ کچھ آدمی خوبصورت ، اور کچھ آدمی بد صورت ، اور کچھ آدمی بہت چمکتے
 ہوتے ہیں ، ایسے ہی کچھ آدمیوں کے دل خوبصورت ، اور کچھ آدمیوں کے دل بد صورت
 اور کچھ آدمیوں کے دل بہت بد صورت ہوتے ہیں ، تم اپنے دلین کتنے ہو گے کہ دل

بھی خوبصورت اور بد صورت ہوتے ہیں : ہاں ضرور ہوتے ہیں :
 دیکھو : جنکے دل خوبصورت ہوتے ہیں : انکی رائے نیک : انکے کام اچھے : انکی
 ہمتیں بلند ہوتی ہیں : اور وہ دلیر : سخی : شرم والے : صبر کرنے والے : خوش
 مزاج : قانع : غصہ کو پی جانے والے ہوتے ہیں :
 جنکے دل بد صورت ہوتے ہیں : وہ متکبر : خود پرست : فساد کی بکینہ در و بیرون
 ہوتے ہیں :

جنکے دل بہت بد صورت ہوتے ہیں : وہ بے وقوف : ذلیل : بزدل : کامل
 بے شرم : ہوتے ہیں : آخر کے دونوں قسم بد اخلاق کہلاتے ہیں : اور پہلی قسم کے
 لوگ خوش اخلاق کہلاتے ہیں : اور یہی لوگ کامل انسان ہیں : اور انھیں کی تعریف
 خدا اور اسکے رسولوں نے کی ہے :

السَّبَقُ الْخَامِسُ بِالْحَوَاسِ

قُرْنٌ مَخَالِبٌ اَنْتَابٌ دَلَّةٌ اَطْيَنُ اللَّازِبِ
 اَجْوَدُ شَنْ بَطْمٌ مَسْتَحِمْ سَرْحٌ طَرَفٌ قَبْرٌ
 رَغْسٌ حَنْبٌ دَوْدٌ تَقْلِقٌ رُعَاةٌ مَسْوَرَةٌ صَبَاوِ
 كِبَاغَةٌ مَجْتُولٌ اَخْلَالٌ اَلْعَصِيَّةُ رَقَابٌ مَكِيَّةٌ
 الجَامُوسُ - انه حيوان عند جماعة وسادة باس - وهو
 مشي الے الاسد ثابت الجنان - وليس له سوى قرنيه وليس في
 قرنيه حدثا ثلثه مَخَالِبُ الاسد وانبا به ومع ذلك يغلب على الاسد

قيل انه اذا اسر احد حرباً من الاسد يدلك او لاجسه بالطين
 اللادب والاشياء النرجية حتى يصير ظاهراً للجوشن لا يؤثر فيه بها
 ومخلبه ونطحه يؤثر فيه حتى يغلب عليه وانه يقتل التمساح مع
 عظم بدنه ولذلك يسرحون الجواميس على طرف النيل
 وانه يفرق من عض بعوضة وذباب ويهرب منها الى الماء وينفس
 فيه نهاراً وانه كثير الحنين الى الوطن - وانه لا ينأى ماصلاً لكثرة
 الحراسة لنفسه واكلاؤه ولعله ينفض جفنه في بعض اوقات
 الليل - وقيل ان في دماغه دودة تتحرك دائماً لئلا تخليه ان
 ينام - قال ارسطو من اخذ من دودة شيئاً وعلقه عليه
 او على غيره لم يمت مادام عليه وانه اذا اسرا الاستراحة
 اجتمع في موضع وضرب دارة ويجعل رؤسها خارج الدائرة وازنواها
 الى داخلها - والرعاة واكلاؤها ايضا تدخل فيها فتكون الدائرة كأنها
 مدينة مسورة من صياصياها فلا يستطيع عدوهم ان يمتد اليهم
 يد العدو وان والاضرار -

اعلم ان الحيوان محتاج الى الاستراحة لان يزيل عن بدنه
 الكثافة التي لحقت في كسب المعاش المعتادة فلاجله انه محتاج
 الى ان يدفع من يذمر له وقتئذ لان طبيعة الحيوان مجبول
 بالخير والشر ان الشرا قرب الخلال اليه الا من وفقه الله تعالى
 كما قال الشاعر -

والظلم من شيم النفوس فان تجدد ذاعفة فاعله لا يظلم
وان المدا فعة موقوفة على العصبية والوفاق بل الوفاق للعصب
لازم ومن كان لا وفاق لم فرفا لهم مكب في الذل ابدا ولا فخر
لهم العز الا بالوفاق - فلذا اقال عز وجل - وعتصموا بحبل الله
جميعا ولا تفرقوا -

عربی میں ترجمہ کرو

انکی جماعت بہت بڑی ہو + اور اس جماعت میں پڑے کئے بھی ہیں اور انہیں کاریگر اور
تاجر بھی ہیں + اس جماعت کا دین اور مذہب ایک ہو + یہ جماعت ایک ملک میں بسٹی ہو
اس ملک کی آب دہا کا اثر بھی ایک ہو + ہم اونکو دنیا میں تمام قوموں سے زیادہ ذلیل
کیون پاتے ہیں + انہیں اتفاق نہیں ہو + یہ اپنی حالتوں پر غور نہیں کرتے + اور انکو
آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں + جو کوئی ان کو منع کرتا ہو + یہ لوگ اسکو بے دین اور اپنا
دشمن خیال کرتے ہیں +

اسے بھائیو ہم ذرا اپنی حالت کو دیکھو + کہ تم کیا کر رہے ہو + اور دوسری قومیں کیا
کر رہی ہیں + اب بھی تم ان جھگڑوں سے باز نہ آؤ گے ! اور آپس میں اتفاق پیدا نہ کر دے گا !

السابق السابغ في الحمار

كنية منحه الرحلة المقبة بركي اعتقال العز
الاحباب شيار عمار فزار
الحمار كنية ابو زياد قال الشاعر -

زیاد است ادراى من ابوه ولكن الحمار ابو ذیاد
 فيه للناس اقوال يمدحه بعضهم - بانه قليل اؤنة - كثير
 المعونة - ويقل حاوؤه - ويخف دواؤه - ويحمل الرحلة - ويبلغ الحقبة
 ويمنع الركاب ان يكون جبار كما قال عبد الله بن شداد اربعة
 اربعة من كن فيه فقد برئ من الكبر - من اعتقل العنز - وركب الحمار
 ولبس الصوف - واجاب دعوة الدون من الرجال - ويذمه
 بعضهم حيث قال - الحمار شئنا - والعير عار - لا ترفقاء
 وماء - ولا تمهر به النساء - وانه انكر الصوت - وقبح الصوت - وانه
 كثير الهلادة فلذا يرمى نفسه على الاسد من شدة الخوف ويريد
 بذلك الفرار كما قال الشاعر -

اقدمت ويجعل من هجوى على خطره ولا يغير لقدم من خوف على الاسد
 حكى - في كتاب ابتلاء الاخييار - ان غيثى عليه السلام لى ابلس
 وهو يسوق خمسة احمرة عليها اجمال فساله عن الاحمال - فقال
 تجارة اطلب لها مشترين - قال وما هى التجارة - قال احدها
 الجور - قال ومن يشتره - قال - السلاطين - والثانى الكبر

ت - اس لفظ كرام اسم مدد وكتبه بن - جبرلام كى اخيرين (محقق) او رأس حمزة كى قبل ان هو - جبهه آلتاء كالتاء
 توتيه اسم - اسم محمد ودر هوگا -
 (۱) اگر اسم محمد ودر توتيه کا الٹا لام ہو تو اس پر تینوں قسم کا اعراب آئے گا - جیسے جَاءَتْ يَتَاءْتِي تَرَايَتْ
 يَتَاءْتِي - مَرَدَتْ يَتَاءْتِي -
 (۲) اگر یہ اسم توتی الٹا لام ظاہر ہو تو اس حالت میں اس پر ضرور فتح آئے گا جسے جَاءَتْ يَتَاءْتِي - تَرَايَتْ يَتَاءْتِي
 تَرَايَتْ يَتَاءْتِي - مَرَدَتْ يَتَاءْتِي - مَرَدَتْ يَتَاءْتِي - مَرَدَتْ يَتَاءْتِي - مَرَدَتْ يَتَاءْتِي -
 (۳) اگر یہ اسم کرام مقصور ہو تو اس حالت میں اس پر تینوں قسم کا اعراب آئے گا - جیسے جَاءَتْ يَتَاءْتِي - تَرَايَتْ يَتَاءْتِي - مَرَدَتْ يَتَاءْتِي -

قال ومن يشترية - قال الدهاقين - والثالث الحسد - قال ومن
 يشترية - قال العلماء والرابع الخيانة - قال ومن يشترية -
 قال عمال التجار - والخامسة الكيد - قال ومن يشترية - قال النساء
 واعلم - ان هذه الصفات توجد فيهم لاجل بلادهم -

عربی میں ترجمہ کرو

برے کام : اور کھیل کود کی عادت بڑا مہلک مرض ہے : اس سے آدمی کی دنیوی اور دینی
 زندگی خراب ہو جاتی ہے : یہ مہلک مرض تین قسم کے لوگوں میں پیدا ہوتا ہے : اول وہ جنکو
 اچھے اور بُرے کی تمیز نہیں : اور نہ وہ اُن کے عادی ہیں : یہ لوگ بہت جلد درست
 ہو سکتے ہیں : اگر انکو کامل طور پر تعلیم دی جائے : اس لیے کہ یہ اپنی اصلی حالت پر ہیں
 تم انکو جانتے ہو ؟ یہ کم سن بچے ہیں :

دوسرے وہ لوگ جو نادانی سے بُرے کاموں کے عادی بن گئے ہیں : یہ لوگ دیر میں
 درست ہوتے ہیں : اس لیے کہ انہیں اچھے کاموں کی عادت پیدا ہونا : اور بُرے
 کاموں کی عادت چھوڑنا آسان نہیں ہے :
 تیسرے وہ لوگ جو بُرے کاموں کو اچھا جانکر کرتے ہیں : اور اُن کاموں پر فخر کرتے ہیں
 یہ لوگ بہت کم درست ہوتے ہیں :

السَّابِقُ الثَّامِنُ فِي الْحَمَامِ

مفردات کو یاد کرو

سَابِقٌ صَعْدًا نَحْوُ هَبْطٍ عَنَّمُ حَائِلٌ شَلَسَةٌ فَجَحٌ
 تمام چڑھنا طر اترنا بادل آنا دور بچہ

مُبَرِّئٌ ^{دودھ} لَبَنٌ ^{سکبوتر} حَمَامٌ ^{اوپر سے ولے کبوتر} الطَّيَّارَةُ ^{نام تارسی} الخَذَرُ ^{نام بیاری} الْفَالَجُ ^{نام بیاری} السَّكَنَةُ ^{نام بیاری}
 السَّيَّاتُ ^{نام بیاری} تَغْرِيدٌ ^{ررد} اَلَمْ ^{جنگلی} بَرِّيٌّ ^{پالو} اَهْلِيٌّ
 الْحَمَامُ ^{سکبوتر} هُوَ قِسْمَانِ

بَرِّيٌّ - هُوَ الَّذِي يَلْزَمُ البروج وما شبه ذلك وانه كثير النفوس -

اَهْلِيٌّ - اقسامه وولادته معروفة - انه الهادي الى اوطانه من المسافة البعيدة وانه اشد ذكاءً من صيائر الطيور - واذا ارسل من موضع بعيد يصعد نحو السحابة ويكون صعوده كما خذ المنارة فلا يزال يصعد وينظر شيئاً من علامات بلدة فاذا رآها - فحبط اليها - وربما يصير الغيم حائلًا بينه وبين الارض فيقع في بلاد شاسعة او يصيد شيئاً من الجوارح - وانه اذا خرج الفرج من البيض نفخا في حلقه حتى يتسع ممر الغذاء لعلمهما ان ممر غذاء الفراخ لا تحمل الطعام - فيرزقانه او لا باللعاب المختلط بالطعام مكان اللبن -

قال الثوري كان اللعب به من عمل قوم لوط - راي النبي عليه السلام

ت اس اسم اور اسکے مثل کو اسم منسوب ہو سکتے ہیں -

عربی میں جب کسی اسم کی قومی یا ملکی نسبت کو ظاہر کرنا چاہتے ہیں تو اس کے آخر میں مشدود یاو (جسکا ماقبل کسوت ہوگا) لگا دیتے ہیں جیسے بَرِّيٌّ ہاشمیؑ بَرِّيٌّ اُدُحیؑ جو اصل میں بَرِّيٌّ ہاشمیؑ تھا۔
 (۱) اس قسم کی بارہ دو تیس ہیں حقیقی - غیر حقیقی - حقیقی وہ یاوہ جو لفظ کے معنے میں اثر کرے جیسے مثال بالاس کے الفاظ - غیر حقیقی وہ یاوہ جو لفظ کے ساتھ قلبی رکعتی ہو اور پس جیسے کورکی بَرِّيٌّ و غنائہ۔
 (۲) اس قسم کے کل اسم اور یقیناً اس قسم کا اعلا بدینا - جیسے - جَاؤ ہاشمیؑ تَرَاہِیَا ہاشمیؑ اَحْمَرُت ہاشمیؑ

رجلا یتبع حمامة فقال عليه السلام شيطان مع شيطانة وفي رواية يتبعه شيطان - لان صاحب الحمام مشغول باطارته ويرتقى السقوف يشرف منها على بيوت الجيران وحرّمهم - قال ابراهيم النخعي من لعب بالحمام الطيارة لم يمت حتى يذوق المر الفقر - هذا صحيح جرب مرّة بعد مرّة واما اتخاذه في في البيت امان من الخدرو الفالج والسكة والسبات وهذه خاصية عجيبة عظيمة - وايضا يوقظ صاحبه للصلاة بتغريداتها قال عليه السلام لعمر رضى الله عنه - اذا شبكى منه الوحشة اتخذ زوجا من حمام تؤنسك وتصيب من فواخرها -

عربی میں ترجمہ کرو

تمہارا ذہن دن بھر پڑھتے پڑھتے کد ہو جاتا ہوگا؟ تمہارا دل بار بار کتا ہوگا کہ تھوڑی دیر ہم عمروں میں بیٹھو؟ ان کے کھیل کود میں شریک رہو؟ بیشک تم اس وقت ہم عمروں کے ساتھ کھیلو اور دل بھلاؤ۔ لیکن کن لڑکوں کے ساتھ کھیلو گے؟ اور کون کھیل کھیلو گے؟ خبردار ذیل اور کمینہ لڑکوں کے ساتھ مت کھیلو۔ تمہاری زبان اور تمہاری عادت خراب ہو جائیگی؟ دیکھو۔ پرندہ اور چرند جانوروں کو لڑانا اور اونکو قید رکھنا قضائی پن ہے؟ اگر کوئی تمکو ایک تنگ مکان میں بند کر دے یا تمہارا ہاتھ یا پیر یا تمہارا سر توڑ دے یا تمہارے بدن کو زخمی کر دے تو تمکو ضرور تکلیف ہوگی؟ اس طرح اونکو بھی تکلیف ہوتی ہو؟ پس تمکو ایسا کھیل کھلا جائیے کہ جس سے تمہاری غذا ہضم ہو۔ بدن میں قوت آے۔ اعضاء میں چستی

بيد الهوى -

السبق السبع في الدب

سَمِينٌ ^{سمونا} الْعَزْلَةُ ^{تتألى} الشَّيْءُ ^{سرا} وَجَارُهُ ^{تأري} الْغَيْرَانُ ^{جوتج} التَّمَلُّ ^{جوتج}
 قَطْعُهُ ^{تأري} لَحْسُهُ ^{جوتج} غَطُّ ^{سرا} بَرْغُهُ ^{تأري} الْكَلْبُ ^{تأري} حَيْلُهُ ^{تأري} تَشْتِثُ ^{تأري}
 كَسِيمًا - ^{تأري}

الدب - حيوان جسيم سمين ذو صوف - انه يحب العزلة
 واذا جاع الشئ يدخل وجاره الذي يتخذ في الغيران
 ولا يخرج منه حتى يطيب الهوائ واذا جاع يمص يديه
 ورجليه فيدفع بذلك جوعه - وانه يخرج من وجاره في
 فصل الربيع - وانه يسمن فيه وتثقل حركته - وتضع الاناث
 حبيذ - حكى ان الدبة اذا ولدت يكون ولدها لقطعة
 لحم تخاف من النمل وتنقله من موضع الى موضع ومع
 ذلك تلحسه حتى يذهب عن اعضائه ما غطاها فيتنفس
 بذلك الوقت - وانه يقبل التعليم لكنه بعد عنت كثير
 وضرب شديد - وانه يفرق من النار شيرا - وفي طبعه
 خرم كامل وفطنة عجيبة -

حكى - ابو الفرج بن الجوزي - ان رجلا هرب من اسد وقع
 في بئر ووقع الاسد فيه خلفه فاذا في البرد قال له الاسد
 منذ كذا ههنا قال منذ ايام وقد قتلني الجوع - فقال

لہ الاسد - انا ناکل هذا الانسان وقد شبعنا - قال لہ الدب
فاذا عاودنا الجوع ما النضع - وانما الدب ان لا تؤذیه و تخلف
لہ بہ ليعتال فی خلاصہ لانہ هو علی الحیلۃ اقد رمننا خلفاً
فتثبت حتی وجد نقباً فوصل الیہ ثم تخلص وخلصهما فمعنی
هذه الحکایۃ - ان العاقل لا یترک الحزم فی کل امر ولا یتبع
شهوته لا سیمما اذ اعلم ان فیہا ہلاکہ بل ینظر فی عاقبۃ
امر و یاخذ بالاحزم فی ذلک سئل بعض اولیاء اللہ - ما الحزم
قال سوء الظن - کما قال علیہ السلام - الحزم سوء الظن

عربی میں ترجمہ کرو

بڑے بڑے دانشمندان کا یہ دستور رہا ہے کہ جس کام کو کرین اول اُسکے انجام
پر نظر کر لین، تاکہ بعد میں پشیمان نہ ہونا پڑے اور اپنے پرے کی بُری بھلی بات
نہ سنی پڑے، اسکو دور اندیشی کہتے ہیں، جو لوگ اسکے پابند ہوتے ہیں وہ
ہر آفت سے محفوظ رہتے ہیں، اور کبھی اپنے دشمن کے قابو میں نہیں آتے،
اور اُسکے مکر اور فریب کا انپر کوئی اثر نہیں ہوتا، اور نہ زمانہ کی رفتار اونکو کچھ نقصان
پونچا سکتی ہے، عزیزو! تم جو کام کرو، پھر وہ اچھا ہو یا بُرا، اسکے انجام پر

ف - حاشیہ صفحہ ۱۹ - کہ عربی کتایہ سے جو جگہ پہلے حصہ میں بتا دیا ہے اسکے عمل کو بتاتے ہیں کہ یہ اپنے بعد کے
اسم پر کیا عمل کرتا ہے سنو - کم کی دو قسم ہیں سوالیہ ججزیہ (۱) جب کم سوال کے معنی میں ہوگا تو اس صورت میں اسکے بعد کا
اسم حالت نسب میں ہوگا جیسے کھڑا رَجُلًا عِنْدَکَ - صُنْدُ کَہْ لَکَ (۲) جب کم خبر کے معنی میں ہوگا تو اس صورت میں
کم کے بعد کا اسم حالت جبری میں ہوگا جیسے کَمَّ مَالِیَ اَقْفَقْتُ (میں نے بہت مال خرچ کیا) اور کبھی اس اسم سے پہلے (میں نے)
بھی لائے ہیں کم مخرج رَجَالٍ فِی الْبَیْتِ (اس گھر میں بہت مرد ہیں)
ہذا آیت - اس میں جن لفظوں کے نیچے خط کھینچ دیئے ہیں اُن کے معنی طلبہ سے دریافت ہوں -

ضرور نظر ڈالو تاکہ بعد میں پشیمانی اٹھانی نہ پڑے۔

السبق العاشر في الدجاجة

مفردات کو یاد کرو۔

مُسْتَرْكُ الْخَبْزِ الْفَيْطَالُ أَحَبُّ بَهَائِمٍ تَمَّ
 لَيْئَةُ الْقَشْرِ الْزُبْدُ كَاسِي سَلَخَ
 الدَّجَاجَةُ - انہا مسترك الطبیعة تأكل اللحم والذباب

وذلك من طباع جوارح الطيور - وتأكل الخبز وتلتقط الحب
 ذاك من طباع بهائم الطيور - وانها تببيض في جميع السنة
 الا في شهرين شتويين - ونوع منها يببيض في اليوم مرتين
 ويتم خلق البيض في عشرة ايام - وتكون البيضة عند
 خروجها لينة القشر فاذا اصابها الهواء يبست - والبيضة
 تشمل على بياض وصفرة وبينهما قشر رقيق يسمى قيصا
 وربما باضت الدجاجة من ريح الجنوب وتلك البيضة لا تنقر
 ويطيب طعمها - واذا حضنت الدجاجة وسمعت صوت
 الرعد تفسد بيضها وكذلك عند هبوب الريح الجنوب واذا
 سمعت لا تببيض - وانها اذا كبرت قل بيضها - ولما يكن لبيضها
 مخ ولا يخلق منها فرخ - وان يخرج الفرخ من البيضة كاسيا
 ظريفا مقبولا سريع الحركة يدعى فيجب ثم كلما مرت

ہدایت - جن لفظوں کے نیچے خط درج کیے ہیں ان کے واحد اور جمع کے جمع طلبا سے دریافت ہوں۔

علیہ الایام حمق ونقص حسنه وکینہ وزاد قبحہ فلا يزال الذی
 حتی ینسلخ من جمیع ما کان فیہ - یعرف الذیک من الدجاجة
 فی البیضة - وذلك اذا كانت البیضة مستطیلة محدودة الا
 طرف فی مخرج الانثی واذا كانت غریضة الاطراف مستدیرة
 فی مخرج الذکور وایضا یعرف الفرخ الذکور من الانثی بعد عشر
 ایام بان یعلق بمنقاره فان تحرك فذکر والا فانثی -

روی ابن ماجه - ان النبی علیہ السلام امر الاعنیاء بالتخا
 الغنم - و امر الفقراء بالتخا الدجاجة - قال عبد الطیف
 البغدادی انما امر الاعنیاء بالتخا الغنم و الفقراء بالتخا الدجاجة
 لانه امر کل قوم بحسب مقادیرهم - والقصد من ذلك ان
 لا یقع الناس عن الکسب - والاعراض عنه یوجب الحاجة
 والمسئلة للناس والتکف منہم وذلك مذموم شرعا وعقلا
 قال علیہ السلام - من طلب الدنیا حلالاته وتغف عن مسئلة
 وسعیاً علی جارة لقی الله ووجهه کالقمر لیلة البدر -

عربی بناؤ

آدمی اکیلا ہو ' یا بال بچوں والا ' اسکوتین چیزوں کی بجد ضرورت ہوتی ہے اول
 کھانا + دوم کپڑا + سویم مکان + اور یہ چیزیں ہمارے پیہ کے حاصل نہیں ہوتیں
 اور روپیہ ہلاکائی کے ہاتھ نہیں آتا ' اسلیے کہ آسمان سے چاندی اور سونا
 نہیں برشتا ' جو گھر بیٹھے روپیہ بناتے اور مرنے کرتے ' اور کسید طرح کی کوشش

اور مشقت کی ضرورت نہ ہوتی۔ کیا تم بتا سکتے ہو کہ جتنے اُس آدمی کو اس طرح سے روپیہ پاتے دیکھا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ ہر آدمی محنت اور مشقت سے روپیہ حاصل کرتا ہے؛ اس لیے ہم کو ہرگز لازم نہیں کہ ہم مان باب کی رٹیاں کھائیں۔ اور مثل لڑکیوں کے گریں بیٹھے رہیں، یاد دوستوں میں بیٹھے ہنسی دل لگی میں سب وقت گزار دیں؛ اور محنت مشقت سے جی چورائیں، یہ بڑی بے شرمی کی بات ہے۔ بھائیو! سستی اور کاہلی چھوڑو، محنت اور مشقت کے عادی بنو

السَّبَقُ الحَادِی عَشَرَ فِی الدِّیْکِ

مفردات کو یاد کرو

بَشَارَةٌ مِّنْقَارٌ أَمَّارٌ سَنَةٌ مَّهْمٌ صَحٌّ أَهْسٌ
 خوشخبری دینا چوچ مرغ کا وہڑنا خفا ہونا باگدینا زیادہ تر
 هَبْتُ خُمُولٌ الرُّوِيَّةُ الْمَوَدَّاتُ نَبَلٌ عُدْنَا
 سب کو نہ توڑ کر گھونٹا کرنا مرویت دوستی دھنا ناشہ لانا
 الدِّیْکِ - اکثر الجح بنفسہ - وانه يعرف ساعات الليل والنهار
 ویدش بطلوع الفجر - وزعموا من یقظ الدِّیْکِ فقام لا یبقی معه شیءٌ
 من ثقل النوم - وانه یحب الدجاجة حبة شديدة - وربما
 یأخذ الحب بمنقاره ویرمیه الی الدجاجة ویهارش علیها
 واذا جاء للدجاجة عدا ودفعه الدِّیْکِ عنها - وتجمع الدجاجة
 فی اللیل بموضع حریر و یقف الدِّیْکِ علی بابہ یحرسها -
 حکى - کان سهل بن هرون فی خدمت المأمون - وكان
 حکیمًا شاعرًا فارسی الاصل وشیعی المذهب شدید الغضب

على العرب وكان اليه النهاية في البخل - وله فيه حكايات عجيبة
 فمن ذلك قال دعبل كنا عندك يوماً فاطلنا القعود حتى يموت
 جوعاً - ثم قال ويحك يا غلام غداً فانا به بقصة فيها
 ديك مطبوخ فتأمله - قال ابن الراس يا غلام - قال رميت به -
 فقال اني لامقت من يرمى برجله فكيف براسه ولولم يكن فيما
 فعلت الا الفأل لكرهته امالك العالمان الراس رئيس الاعضاء
 منه يصرخ الديك وعينه التي يضرب بها المثل في الصفاء فيقال
 شرب كعين الديك ودماغه عجيب ولم ير عظم اهل تحت الانسان
 منه - وهب انك ظنت اني لا اكله - اوليس العيال كانوا يا كلونه
 فان كان قد بلغ من بخلك انك لا تأكله فعندنا من يأكله انظر
 اين هو - فقال والله لا دري اين هو واين رميت به - فقال
 رميته في بطنك فأتلك الله -

واعلم - ان البخل من المهلكات وسبب تولد سوء الظن
 وخمول الهمة وضعف الروية - وانه يجتمع في صاحبه جامع
 المساوى والعيوب ويذهب عن قلبه المودات والمرات
 فلذا قال عليه السلام - الشر والايمان لا يجتمعان في قلب
 عبد

عربي ين ترجمہ کرو

تم دیکھتے ہو کہ کل آدمی امیر نہیں ہیں اور نہ کل غریب بلکہ کچھ آدمی امیر ہیں
 اور کچھ غریب ہا اگر کل کے کل امیر ہوتے تو یہ دنیوی انتظام جسکو تم دیکھ رہے ہو

باقی نہ رہتا ، اور ہر آدمی اپنا کام آپ ہی کرتا ، اور یہی حالت اسکے خلائق میں ہوتی ہے
 اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اُس نے ایک کو مالدار بنایا ، اور ایک کو محتاج
 پھر مالدار دن کو حکم دیا کہ تم غریبوں کی امداد کرو ، چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :
 کہ تمہارے مال میں محتاجوں کا بھی حق ہے :

صَوِّرُوا مَالَكُمْ فِي قِسْمٍ مِّنْ يَّوْمٍ

ایک بخیل ، جو نہ خود کھائیں ، نہ کھانے دین ، بلکہ اور کو کھاتا پھنتا دیکھ کر
 جل میں ، یہ لوگ بہت بُرے ہیں ، انکی قرآن میں بڑی مذمت آئی ہے ، کیا
 تم اس بات کو پسند کرو گے ، کہ مال رکھ کر اپنے آپ تکلیف اٹھائیں ، یا اور دن کو
 تکلیف دہ سختی میں دیکھ کر تالیان بجائیں ، ہرگز نہیں ، یہ محض جہالت و کمینہ ہے
 دوسرے سخی ہیں ، جو خود کھاتے اور پہنتے ہیں ، اور اپنے بھائی بند ، اور
 پڑوسیوں ، اور اپنے شہر کے رہنے والوں کی ، امداد کرتے ہیں ، بلکہ اور
 مقامات کے رہنے والوں کی بھی ، ایسے لوگ اللہ کے پیارے بندے ہیں ،
 اور انکو اپنے پرے سب عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں ، پس ہمکو چاہیے ،
 کہ ہم اپنے بھائی بند کی امداد میں (جہاں تک ہو سکے) کوتاہی نہ کریں ، اگر یہ
 لوگ ہماری امداد کے حاجت مند نہ ہوں ، تو اپنے محتاج پڑوسیوں کی مدد
 کریں ، اگر یہ بھی مالدار ہوں ، تو کوئی قومی فلاح میں اپنے مال کو صرف کریں ،
 تاکہ ہکو دونوں جہان میں سرخروئی حاصل ہو ۔

السَّابِقُ الثَّانِي عَشَرَ فِي الزَّيْبِ

مفردات کو یاد کرو

الْعَفْنَةُ السِّفَاءُ الْجَبَابِرَةُ الشُّكُوتُ التَّحْلِي
 آجِبَاءُ آجِبَاءُ آجِبَاءُ
 خُوبِ كَمَا بَهَادِرِ رَجَبِ رُوبِ

الذباب - انه معروف - (ومبدأ خلقه الاماكن العفنة - ثم السفا -) (وهو يخفى في الشتاء ويظهر في الصيف) و (لذلك قيل انه من الحيوانات الشمسية) (وانه اجمل الخلق) وانه حريص في طلب الرزق حتى يلقه نفسه في الهلاك -

حكي - ان المنصور سأل عن مقاتل بن سليمان احتقار به هل تعلم لماذا خلق الله الذباب - قال نعم - لينال به الجبابرة - فسكت - انشد ابو عمرو بن العلافه شعرا - من تحلى بغير ما هو فيه فضحته شواهد الامتحان يا اخواني - لا تحظروا الناس - سيما المشايخ العارفين - والعلماء العاملين - والمومنين الصالحين - من اهانهم فقد خذله الله تعالى في الدنيا والاخرة -

له اجمل اسم كرام تفضل كتمه ين - جس چیز کی بہت کچھ ادا مذمت کرنی ہوتی ہے تو اس صورت میں اس اسم کو لائے ہیں -
 (۱) اس اسم کا وزن ثلاثی مجرد میں مذکر کے لیے اَفْعَلْ اور مؤنث کے لیے فُعِلْ - آتا ہے -
 (۲) ایسے اسم کا استعمال تین طور سے ہوتا ہے
 (الف) تعریفی الف لام کے ساتھ جسے خالصتہً محمودی یا اَفْضَلُ مہ -
 (ب) اضافت کے ساتھ جیسے خالصتہً اَفْضَلُ الْقَوْمِ -
 (ج) میں کیسے اللہ - اَلْأَفْضَلُ مِنْ الصَّامِرِ -
 (د) اگر موصوف بہت مشہور ہو تو ایسی صورت میں یہ اسم بلا ان چیزوں کے بھی استعمال ہو سکتا ہے جیسے اللہ اکبر -

ہدایت جو جملہ خطوط وحدانی سے کھرے ہیں ان کی ترکیب بہاؤ -

عربی میں ترجمہ کرو

تم اپنی عزت آپ کرو ! اسکے معنی یہ نہیں ہیں کہ کوئی اپنے آپ کو اچھا اور دوسروں کو برا سمجھے ، بلکہ اسکے معنی یہ ہیں کہ تم اور دن کی عزت کرو ، کہ وہ تمہاری عزت کریں ۔

دیکھو ! آدمی جس وجہ سے اپنے آپ کو اور دن سے اچھا جانتا ہے ، وہ غالباً پانچ چیزیں ہیں : علم ، ذات ، دولت ، طاقت ، خوبصورتی ۔ اور ان میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں کہ جسکو زوال نہ ہو ، اور ناقص حالت نہ رکھتی ہو ۔ علم کی حالت یہ ہے کہ اگر بدنکے رگ یا پٹہ میں کوئی نقصان آجائے ، تو اب حضرت انسان کسی مصرت کے نہ ہے ، اور اپنے ساتھ تمام گھر بار کے لوگوں کو پریشان کر دیا ، پوچھا جاتا ہے کہ تم تو ابھی پہلے چنگے تھے ، یکایک تمہاری ایسی حالت کیوں ہو گئی ، تو سوائے ہائے کے اور کچھ جواب نہیں ملتا ۔ آخرت میں متقی اچھے ہون گے ، دنیا میں پڑھے لکھے ، اور ہنرور اچھے سمجھے جاتے ہیں ، تم دیکھتے ہو ، کہ چار اور بھنگی بڑے بڑے عہدوں پر ہیں ، اور بڑے بڑے خاندانی بھیک مانگتے ہیں ۔

دولت کی مثال ایسی ہے ، جیسے آندھی کا جھونکا ، یا پانی کا بلبللا ، تم رات دن دیکھتے ہو ، کہ بہت دولت مند فقیر ، اور بہت فقیر دولت مند ہو گئے ۔

طاقت کی یہ حالت ہے ، کہ تم مکھی اور مچھر سے عاجز آ جاتے ہو ۔

خوبصورتی کی یہ حالت ہے کہ جو رنگ روپ آج ہی وہ کل نہیں ۔

میرے پیارے بھائیو ! کیا یہ چیزیں اس قابل ہیں ، کہ کوئی عاقل آدمی ان پر

ویکتب جوابها علیها شمشدھا فی عنقه - رجع
بھا الی صاحبھا - وانه اذا رمی بعرۃ او بال تدفنه
کیلا تشم رائحة الفارة فتعرب - وانه یحب النظافة
اذا تلخ شئ من بدنه لایلبث حتی ینظفه بلعنا
فیه - واعلم ان الطهارة من اهم الامور وهی علی
قسمین -

(۱) طهارة الظاهر - وهوان تطهر ظاهرک عن الخبث
والفضلات - وسائر الاعضاء عن السيئات - لان تنظف
البدن بأفاضة الماء علیه - ولاکن الجوارح مشحونة
علی الجرائم - لیس لك الفخر بالمواظبة علیه لان
سائر الحيوانات شاملة فیه فمالفرق بینک وبنیها -
(۲) طهارة القلب - وهوان تنظفه عن الاخلاق
المذمومة فذلک الغایة القصوی لعمل القلب فلذا
قال علیه السلام - الطهور نصف الايمان -

عربی میں ترجمہ کرو

ہر مذہب میں صفائی سے رہنے کی تاکید آئی ہو ہے قوم ہنود کو دیکھو کہ
سردی گرمی ہر موسم میں روزانہ نہاتے ہیں و بلا نہاے کوئی کام نہیں
کرتے ہے ہم مسلمانوں کو پانچ وقت وضو کرنے و اور جمہ کے جمہ نہانے
کا حکم ہو - اگر تم روزانہ نہاؤ - تو بہت اچھا ہو ہے اس سے تمہاری صحت

اچھی رہیگی نہ گرم پانی کی نسبت ٹھنڈے پانی سے نہانا بہت مفید ہے
 وضو کرتے اور نہالتے میں دانت خوب صاف کرو، اس سے کھانا
 خوش پختا ہے، طبیعت میں فرحت پیدا ہوتی ہے، گندہ دہنی جاتی رہتی ہے
 جو لوگ دانت صاف نہیں کرتے، وہ اکثر گندہ دہن ہوتے ہیں، اُن کو
 کوئی آدمی اپنے پاس بیٹھنے نہیں دیتا، جیسے ہم کو بدن کے پاک و صاف
 رکھے گا حکم ہے، اسی طرح کپڑوں کے بھی پاک و صاف رکھنے کا حکم ہے
 چوتھے یا آٹھویں دن پہنے ہوئے کپڑے ضرور اتار دو، میل اور پسینے سے
 کپڑے گل جاتے ہیں، اور اُن میں بو آتی ہے، اور جو مین پڑ جاتی ہیں، جس سے
 طبیعت کو تکلیف ہوتا ہے، اور بیماری کے آنے کا خوف ہے،

السابق السرايع عشر الطبی

مفردات کو یاد کرو

صِنْفٌ	ضَرَّانٌ	شُحُومٌ	قَصِيرٌ	عَدِيدٌ	قَوَائِمٌ
کھینچ	بکری	چربی	کوتاہ	دوڑنا	بانتھنا
کھینچ	کُنَّاسٌ	حَنْظَلٌ	مُرٌّ	زَعْتَانٌ	فَلَكٌ
کھینچ	سکان	اندراپن	کر دوا	کر دوا	بانتھنا
فَلَاةٌ	زَوْمٌ	حَشِشٌ	مَسَجٌ	تَوَافِعٌ	عَقِبٌ
کھینچ	لٹا۔ ملاقات کرنا	شش	بانتھنا	ناخن	نسل

الطبی - انہ ثلاثۃ اقسام

صنف - يقال له الرثم - وهو خالص البياض مسكنه
 الرمال - ويقال انه ضَرَّان الضبَاء - لانه اکثر لحوما
 وشحوما -

صنف - يسمى العفر - انه احمر وقصير العنق - وهو ضعف
 الطباء عدا واياكف الموضع المرتفع من الارض والمكان الصلب
 صنف - يسمى الادم - هو طويل العنق والقوائم وابيض
 البطن - انه يوصف بحدة البصر - وهو شديد الحيوان
 نفورا - وكيسه انه اذا اراد ان يدخل كناسه يدخل
 مستديرا ويستقبل بعينه ما يخاف - وانه يلتذ
 بالحنظل ويرد البحر فيشرب من مائه المر الزعاق - و
 يلحق بهذا النوع غزال المسك - ولونه اسود - ويشبه
 ما تقدم في القودودة القوائم وغير ذلك الا ان لكل
 منها نائين من فيه في فك الاسفل - وحقيقة المسك
 انه دم يجتمع في صرتها في وقت معلوم في سنة -

حكي - ان ادم عليه السلام لما اهبط الى الارض جاءته
 وحوش الفلاة تسلم عليه وتزور فكان يدعو لكل واحد
 بما يليق به - فجاءته طائفة من الطباء فدعا لهم
 ومسح على ظهورهم - فظهر فيهم نواقع المسك - فلما
 رآى بواقيعها ذلك - قلن من اين هذا الكثر - قلن زرينا
 صفى الله ادم عليه السلام - فدعانا ومسح على ظهورنا
 فمضى البواقي اليه فدعا لهم ومسح على ظهورهم -
 فلم يظهر بهن شيء من ذلك - فقلن قد فعلنا ما

فعلتن فلم نر شيئا مما حصل لكن - فقیل انتن کان عملکن
لتنلن کما نال اخواتکن وکان عملهن لله تعالیٰ من غیر
شئ - فظهر فی نسلهن وعقبهن الی یوم القیمة ما ظهر
واعلم ان من اخلص لله تعالیٰ العمل ولم ینوبه
صق بلا ظهر ثاثا بركة علیه الی یوم الدین -

عربی میں ترجمہ کرو

آدمی جس کام کو کرتا ہو 'اول اسکو جان لیتا ہو' پھر اس کام کے
کرنے یا نہ کرنے کی خواہش ہوتی ہو 'اسی خواہش کا نام 'نیت' یا غرض
یا مقصد ہو۔ یہ خواہش کبھی اکیلی ہوتی ہو 'جیسے 'ستنے اپنے استاد کو
دیکھا' اور کھڑے ہو گئے' یہاں کھڑے ہونے کی غرض صرف تعظیم
ہی ہے یا جنگل میں شیر کو آتے دیکھا' اور بھاگے' بھاگنے کی غرض
اسکے ضرر سے بچنا ہو ہے اسکو خلوص' اور غرض خالص کہتے ہیں ہے
اور کبھی خواہش دوسری چیز کے ساتھ ملی جلی ہوتی ہو۔ جیسے تم کسی وجہ
سے بھوکا رہنا چاہتے تھے 'روزہ رکھ لیا' یا کسی بیمار کو دیکھنے گئے'
اس خیال سے کہ اگر نہ جائیں 'تو وہ بڑی بھلی منائے گا' یا ہمارے گھر
نہ آئے گا ہے اسکو خلوص نہیں کہتے 'بلکہ ریا کہتے ہیں ہے اسوجہ سے ہمارے
کاموں کا کوئی اچھا اثر مرتب نہیں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ہم کو اس مہلک
مرض سے بچائے' اور ہمارا ہر کام خالص ہو ہے

السَّبَقُ الْخَمْسُ عَشَرَ فِي الْعُقَابِ

مفردات كويا ذكره

كَيْدٌ ^{خسب} رَوْعٌ ^{دُرْنا} مَرْقَبٌ ^{او يجرى على امره في شجاعتها} وَكْرٌ ^{كجور} اَمْلَسٌ ^{جسك} عِرَاقٌ ^{ملك كانا}
 تَقْشَرُ ^{تجوز} تَحْدُ ^{بهم واثام} الْكَوْلَةُ ^{بست كما يبدل}

العقاب - انه من جوارح الطيور يصيد الطير وصغار
 الحيوان كالارنب والثعلب وياكل من كبه لان الكبد
 ينفعه من امراضه ويتبع العساكر لظعمه من لحوم القتلى
 وزعمت القناص ان العقاب لا يروع الصيد بل يكون
 على المرقب الاعلى فاذا ارى شيئا من الجوارح قنص
 صيدا انقض عليه فالجراح ينحو بنفسه ويترك الصيد
 للعقاب - وانه يباخذ الوكر في عرض الجبل الامس
 وانه طويل العمر بعيد الشأف يتغذى في العراق
 ويتعشى باليمن قيل لبشار بن بريده الا عمه الشاعر
 لو خيرك الله تعالى ان تكون حيوانا ما انتت تختار - قال
 العقاب لانها تلبث حيث لا يبلغها السبع ولا ذواربع
 وتحيد عنها سباع الطيور - وتسلم كل ذي صيد صيدا
 قيل انه لا يبيض سوى البيضتين وان زادت يرميها
 لانه اوله لا تنفخ الا اولاد الكثريرة لقساوة قلبه وسوء

خلقه۔ وقيل ان العقاب كان، انثى كما قال الشاعر في جوف شخص
 ما انت الا كالعقاب قلته معروفة وله اب مجهول
 وهي تطلب الذكور من حداة او شاهين۔ وانه اذ اكبر وضعف
 من الصيد يخدمه افراخه۔ وهذه الصفة مختصة بها۔
 واعلم۔ ان اخص الاقارب واقربها ابوان۔ فعلى الاولاد
 حق واطاعتهم في كل امر۔ والبر بهما في كل حال۔ وذلك
 افضل من سائر العبادات كما قال عليه السلام۔ بالوالدين
 افضل من الصلوة والصوم والحج والعمر والجهاد في سبيل الله
 عربی میں ترجمہ کرو

کل آدمی صورت شکل میں ایک توہین، لیکن اُسکے مراتب میں بڑا فرق ہے۔
 دیکھو! انہن کوئی سلطان ہے۔ کوئی رعیت ہے کوئی آقا ہے، کوئی خادم ہے، کوئی عالم
 ہے، کوئی جاہل ہے، کوئی مالدار ہے، کوئی فقیر ہے، کوئی بڑا ہے، کوئی چھوٹا ہے، پھر ان کے حقوق
 اُن کے آداب جدا جدا ہیں، آدمی اُن آداب اور حقوق کو پیش نظر رکھے تو وہ
 بے ادب اور نالائین کہلاتا ہے، جیسے بیٹے کو باپ کا، خادم کو آقا کا، شاگرد کا
 استاد کا، رعیت کو سلطان کا، ادب کرنا اور اُسکے حقوق کو ماننا اور اُسکے
 موافق چلنا بہت ضرور ہے، پھر اُن آداب اور حقوق کا ماننا رسمی نہ ہو، بلکہ دل سے
 اسلئے کہ رسمی بات فوراً ظاہر ہو جاتی ہے، اُسکی وجہ سے بڑے بڑے نقصان کا
 سامنا کرنا پڑتا ہے، اُن میں سے ایک بات یہ ہے کہ سلطان ملک سے، باپ
 گھر سے، استاد مدرسہ سے، نکال دیتا ہے، بعض اوقات مار پڑتی ہے، اور

جی ہوتی ہے اسلئے ہم کو چاہئے کہ ہم اپنے تمام بڑوں اور چھوٹوں کے آداب
 قوق کو ہر وقت مد نظر رکھیں +

عشیرۃ العنکبوت

مفردات کو یاد کرو

تَلَبَّوْهُ شَجْرٌ مَصْرَاعٌ خَيْطٌ تَنَاسُبٌ هَنْتَوُا
 کٹو بیٹا جال تاکہ برائے ایک عرصہ
 وَبِئْسَ مَتَرَصِدٌ بَنَى مُبَادَرَةً لَيْكٌ بَطْنٌ سَدٌّ
 بدترین نظر بچہ روڑنا شیر رہنے والا بنکر

لعنکبوت - اصنافہ کثیرہ - وان لكل صنف فعلا
 بیبا -

بنيها - طوال الارجل - فانها لما عرفت ضعف قوايها
 تعجز عن الصيد تنسج للصيد مصراعا وحبلا لمن لعابها
 يحكم الخيط بين اللعائطين المتقاربين على تناسب هنت
 متى يصم النسج ثم يقعد في زاوية مترصدا او قوع الصي
 ما اذا وقع شيء من الذباب او البق ياد راليه لاخذ منه
 صنف اخر - قصارا الارجل يسمى الفهد - فانه يصيد
 لذباب على شبهة صيد الفهد - وذلك انه يكمن في
 زاوية فاذا طارت يقربها بنفسه وياخذها -

منها - صنف اخر يقال له الليث وله ست عيون - فاذا

لدى الذباب بطيخ بالارض ثم يثب ولم يخطى في وثوبها وهو آفة
الذباب - قال افلاطون - احرص الاشياء ذباب واقنع الاشياء
عنكبوت فجعل الله رزق اقنع الاشياء في احرص الاشياء فنجح
اللطيف الخبير -

اعلم - ان القناعة جزء من اجزاء النبوة وهي مقصورة
على امرين -

منها - العمل وهو الاقتصار في المعيشة والرفق في الاتفاق
فمن اداد عز القناعة فينبغي له ان يسد عن نفسه ابواب
الخروج ما امكنه - فمن كثر خرجه لم تمكن له القناعة
قال عليه السلام - من اقتصدا غناه الله ومن بذل افقر
الله ومن ذكر الله عز وجل احبه الله - وقال عليه السلام
ان الله يحب الرفق في الامر كله -

منها - العلم - وهو ان يعرف ما في القناعة من عز الاستغناء
وما في الحرص من الذل - فاذا تحقق عند ذلك انبعث رغبة
الى القناعة ويحصل له الصبر عن الشهوات لان الحرص لا يخلو
من ذل وتعيب وليس في القناعة الا المصير - وهذا
الملا يطالع عليه احدا الا الله وفيه ثواب الاخرة وان فيه
الحرية والعز - فلذا قيل استغن عن شئت تكن نظيرة -

واحتج الى من شئت تكن اسيرة - واحسن الى من شئت تكن اميرة -

ان فقروں کی عربی

سلامت روی ، اور احتیاط اس میں ہے کہ سو کی آمد ہو ، تو پچھتر کا خرچ
اگر خرچ برابر کا ہو ، اور کسی ضرورت پر قرض لیا گیا ، تو ادائی میں بڑی شہدائی
پیش آئیگی اس لئے کہ جس قدر آمد اُس قدر خرچ ، ادائی کہان سے ہو۔
دوسرے گھر بھر میں ایک شخص کما نیوالا ، اور دس پندرہ کھانے والے ،
آمد کا کوئی اور ذریعہ نہیں ، اب بیوی بچوں کے زیور کین ، یا آبائی مکان وغیرہ
نیلام ہوں ، تب کمین قرض کی ادائی ہو ، اسکے سوا اور کوئی صورت نظر
نہیں آتی ، یہ حالت برابر کے خرچ کی ہے۔

لیکن جب تک آمدنی سو کی ، اور خرچ سوا سو کا ، تم ہی بناؤ انکا انجام کیا ہوگا !
اسی لئے کم خرچ کی تاکید کی گئی ہے ، اب ہکو اسکی پوری طری سے پابندی کرنی
چاہیے ، تاکہ ان امور سے جو ابھی ابھی بتائے گئے ہیں (محموظ رہیں) +

السابق النسخ عشر الفاتحة

مفردات کو یاد کرو

عَيْنٌ	حَيَاتٌ	مَرْجَبٌ	كَرْبٌ	تَبَا	كَبُوءٌ	كُتُوءٌ
رہا	سائب	ادھم کھجور	سختی	خبر دینا	دفا کا نام	ناس
اِنْتَاءٌ	بِحَارٌ	اَوَانٌ	اَلْفِ			
تیرا کرنا	لک ہو	موسم	ز			

الفاتحة - وهي تأنس لانس - وتعيش في دورهم وهي
عراقية وليست بحجازية - وفيها فصاحة وحسن صوغ

حلاوت کا ایک حصہ ہر انسانی حصہ میں کہ مظهر و مدنیہ منقذہ آباد ہیں۔

وتعرب الحيات من صوتهما -

حکى - ان الحيات كثرت فى ارض فشكوا ذلك الى بعض الحكماء

فامرهم بنقل الفواخت اليها - ففعلوا ذلك - فانقطعت

الحيات عنها - وانها شديدا للحب مع الفها - وان العرب

يضرب به المثل فى الكذب - لان صوتهما (هذا آوان

الرتب) وهى تقول ذلك - والنخل لم يطلع كما قال الشاعر

الكذب من فاختة تقول وشط الكرب

والطلع لم يبد لها هذا آوان الرطب

يا اخوانى - اياكم والكذب وهو من قبائح الذنوب - وفحش

العيوب وانه باب من ابواب النفاق - وانه ينقص الارزاق

قال عليه السلام وكان منكاء - الا نبوءكم بالابوالكبار

الاشراك بالله - وعقوق الوالدين ثم قعد - وقول الزور

قال عليه السلام ان الشيطان كحلا ولعوقا ونشوقا - اما

لعوقه فالكذب - واما انشوقه فالغضب - واما كحله فالنفاق

عربی میں ترجمہ کرو

میں آنکی آن میں ، بہادر کو بزدل ، اور بزدل کو بہادر کر دیتی ہوں ، دہر توں کو

ہنسائی ، اور ہنسٹوں کو رولائی ہوں ، دشمن کو دوست ، دوست کو دشمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بنادیتی ہوں ۛ جسکو چاہوں اچھا بنا دوں ' جسکو چاہوں بُرا ' جسکو چاہوں
لڑا دوں ' جسکو چاہوں ملا دوں ' محتاج کو امیر ' اور امیر کو فقیر ' جانتے والے کو
نادان ' اور نادان کو جاننے والا ' سچے کو جھوٹا ' اور جھوٹے کو سچا ' بناتی ہوں
پاک و صاف دل میں عداوت پیدا کرتی ہوں ' اور عداوت بھرے دل میں
صفائی پیدا کر دیتی ہوں ' یہاں تک کہ تمہاری ہر طرح کی بھلائی اور بُرائی میرے
قبضہ میں ہی ' اور میں تمہارے اعضا میں سے ایک عضو ہوں - کہو - میرا
نام کیا ہے ؟

جب تم مجھ کو جان لو، تو میری حفاظت کرو کہ اس میں تمہاری نجات ہے۔

السابق المعلن بحسب الفم

مفردات کو یاد کرو

فتیلہ
تختینیک
منابع
شیشی
ساروسرا
زق
ماتعات
تیل
سکڑ

الفارقة - انها حيوان كثير الحيلة والفساد - وانها
من الفواسق الخمس من النبي عليه السلام بقتلها - لانها
تجذب الفتيلة من السراج وتحرق بذلك الدود بها فيها
من الحيوان والاموال - وتقرض الثياب النفيسة والجواب
والزق فيسيل ما فيها - وتاكل الجائعات - وترمي بعض

تفسد على الناس قيل انها عدت القوة الحافظة لانها
تخرج من بيتها ترى السنور فتزج ثم تخرج عقبتها ولم
يبق منه علم ان السنور على بابها ومن حيلها ان
الدهن اذا كان في قارورة ضيقة الراس تجعل ذنبها فيها
وتلطخه بالدهن حتى تلحس جميع ما فيها - ومنها ان الدهن
اذا كان في قارورة الى نصفها ترمي فيها الحصة حتى يخرج
الى راسها فتشربه ومنها اذا ارادت اخذ البيضة تمسكها
باربعتها وتأخذ فأسرة اخرى بذنبها فتجذبها الى البيت
فهذا من كيسها وعقلها - لان العقل منبع العلم والحيل
واساسها - وانه وسيلة السعادة الى الدارين وبذلك
تحتشما عظم البهايم من صاحبه لما خص به من ادراك
الحيل - قلنا قال عليه السلام - الشيخ في قومه كالبنى
في امته - وليس ذلك لكثرة ماله ولا كبر شخصه ولا زينة
قوته بل لزيادة تجربة الحق هي ثمرة عقله - وانه يهدي
صاحبه الى الهدى ويرده عن الردى ويتمايما نارا
ويستقيم دينه ويحسن خلقه وبه يطيع صاحبه ربه
يصى عبادة ابليس - عن عائشة رضي الله عنها قالت
قلت يا رسول الله هم يتفاضلون في الدنيا قال العقل
قلت وفي الآخرة قال بالعقل -

عربی میں ترجمہ کرو

کل آدمی خواہ مرد ہوں یا عورت جو ان ہوں یا بوڑھے لکھے پڑھے ہوں یا ان پڑھے اپنے کو دانشمند معاملہ شناس سمجھتے ہیں اور اپنی رائے کے مقابل دوسرے کی رائے کو بیچ اور غور خیال کرتے ہیں لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ ان میں سچا کون ہے اور جھوٹا کون؟

سنو۔ عقل کے معنی یہ ہیں کہ آدمی بھلے برے کی تمیز کرے یہ نیز تجربہ سے حاصل ہوتی ہے اور تجربہ علم سیکھنے سے ہوتا ہے اب تم ہی بتاؤ کہ دانشمند لکھا پڑھا ہو گا یا ان پڑھے؟

سنو! بلا لکھے پڑھے کوئی شخص دانشمند نہیں ہو سکتا عورت ہو یا مرد جو ان ہو یا بوڑھا اسی لیے ان پڑھے کے بات کی عزت ہی نہیں تم ہی کہتے ہو کہ یہ شخص جاہل ہو اسکی بات کا اعتبار کیا؟

السُّبُقُ الْمُبْتَغَى فِي الْفَرَسِ

مفردات کو یاد کرو

الْكُرَّةُ دَهْوُ الْخَيْلِ مَتَامَاكَ حَدَّثَ

گیند تاز ملک کر چلنا خواب حضور چہرہ
طَبَعَ عَرْدٌ عَوْدٌ تَدَاكَ صَخْرٌ الْأَعْيَاءُ
گڑھنا ریخت لگانا کڑی سبز زم پتھر خشکانا

الْأَرِيْمَاصُ بَسْدَةٌ الْهَدَّ

آکھ سے اشارہ کرنا کچھ تنبیہ کرنا

الفرس - انه نوعان -

نوع - يقال له العتيق الذي ابواه عربيان

نوع - يقال له الهجين الذي ابوه عربي وامه عجمية

انه احسن الحيوان شكلا بعد الانسان - وارشد الادب

عدا واذكاء وله صفاء اللون وحسن الصورة وتناسب

الاعضاء وحسن طاعة للفارس وهذا يظهِر منه في لعب

الكرة على الكمال - وانه له مالى تسعين سنة وتزعم

العرب ان اول من ذلله اسمعيل عليه السلام - وفيه

الزهو او كخيلاء والبسر لنفسه والمجبة لصاحبه - وانه

يوصف بحداثة البصر والسمع - وانه يرى المناطات

كبنى ادم - ومن كرم طبعه ويشرف نفسه انه لا يأكل بقية

علف غيره - وانه موصوف بعلاوهمته كثيرا - انشدا فيه

ابو تمام - فقال

وهمة نفس نزهتها عن الدنيا فيا عجبا حتى العلا في البهايم

وانه يقبل لتاديب صغيرا كان او كبيرا - لكن حالة الصغير

اولى به قال علي رضي الله عنه - قلب احدث كالارض الخالية

اذا الفق فيها شئ قبلته - قالوا طبع الطين ما كان رطبا واغزاه

ما دام لينا فلذا قال عليه السلام - مثل الذي يتعلم في

صغرة كالنقش على الصخر والذي يتعلم في كبيرة كالذي

یکتب علی الماء۔ لان الكبير وان كان اكبر عقلا لكنه شغل
قلبا۔ كما قال الشاعر :

ان الكبير اذا اتاهي سنه : اعيت يا ضته على ارض
فاذا دفعت الى الصغير وثقا : تكفيك منه اشارة الى الخ

نحن نذكر ههنا نبذة من طريق التعليم والتأديب للولدان
لان الناس غافلون عنه۔ قال عتبة بن ابی سفیان۔ لمعلمك
ليكن اول اصلاحك لو لدی اصلاحك لنفسك۔ لان غيهم
معقودة بعيبك۔ فالحسن عندهم ما صنعت والقبير عندهم
ما تركت۔ علم كتاب الله۔ ولا تعلمهم فيه فيتركوه ولا تتركهم
فيه فيهجروه۔ وروهم من الحديث اشرفه۔ ومن الشغل
ولا تعلمهم من علم الى علم اخر حتى يحكموه۔ فان ازدحام
الكلام في السمع مشتغل عن الفهم وعلمهم سائر الحكم
واخلاق الادباء وهداهم في ادبهم دوني وكن لهم كالطبيب
الذي لا يعجل بالداواء قبل معرفته الداء۔ وجنبهم عن
محاذاة النساء واستزدني بزيادتك اياهم۔ از ذلك
في برك

عربی میں ترجمہ کرو

تم جانتے ہو کہ ان پڑھ کی کوئی بات بے وقوفی اور حماقت سے خالی نہیں
ہوتی اس لئے وہ ایک نہ ایک مصیبت میں پھنسا رہتا ہے۔ اسوجہ سے تحصیل

علم بہت ضرور ہو اور کوئی کام اس سے بہتر نہیں ہو چنانچہ اور امور صرف دنیا سے تعلق رکھتے ہیں یا آخرت سے۔ لیکن علم ان دونوں سے تعلق رکھتا ہو۔ ایک حکیم کا قول ہو کہ طالب علم امیر ہوگا یا متوسط یا بازاری۔ اگر بازاری ہو تو متوسط لوگوں میں اُسکا شمار ہوگا۔

اور متوسط امیر کے درجہ پر پہنچ جاویگا۔

اور امیر اپنے مال اپنی جائیداد وغیرہ کا اچھا انتظام کریگا۔ لیکن ہمارے زمانہ کی تعلیمی حالت ایسی ناگفتہ بہ ہو گئی ہو کہ کچھ کہا نہیں جاتا، عمر کا بہت بڑا حصہ صرف ہونے پر بھی کسی میں کمال پیدا نہیں ہوتا۔

السَّبَقُ الْعَشْرُونَ الْقُرْدُ

مفردات کو یاد کرو

السَّبَقُ شَمَائِلُ نَسْرُ ذُكُوبُ
سَرِّينَ عَادَتِينَ بَكِيرًا كَرْنَا

الْقُرْدُ - انه حيوان قبيح ومليح - انه شبيه بالانسان في الخلق والفعل وان استه ليست بحسنة - انه ذك سريع الفهم - وانه يتعلم الصنعة - قيل ان ملك النبوة اهدى الى المتوكل قردا خياطا - واخر صابغا - حكى ان اهل اليمن يعلمون القردة القيام بجوارحهم حتى السرقة وفي زماننا بلغت القردة على درجة الكمال في الصنائع

وانہ کثیر الحیاء علی الدنیا۔

اعلم۔ ان الحیاء احسن الشیم من شوائب الحيوان۔ وعلیہ
نظام الملوان۔ ومن كان فيه الحیاء تسخى منه ملائكة الرحمن۔
فلذا قال ابن عدنان۔ علیہ صلوٰۃ اللہ ما دام الملوان۔ الحیاء
نصف الايمان۔ وقال بشار بن برو۔

فلا و ابيك فدا في العيش خير ولا الدنيا اذا ذهب الحیاء
وقال اسرافاجاد و رقیعہ طحال ^{بین} و بین رکوبها الا الحیاء
فكان هو الدواعي لها ولكن اذا ذهب الحیاء فلا دواعي

عربی میں ترجمہ کرو

تم یہ جانتے ہی ہو کہ آدمی کا ایک ظاہر ہے جسکو جسم کہتے ہیں اور ایک
باطن ہے جسکو دل یا روح کہتے ہیں کیا تم یہ بھی جانتے ہو کہ جس طرح جسم بیمار ہوتا
ہے۔ اسی طرح دل بھی بیمار ہو جاتا ہے؟ کہیں یہ نہ خیال کر لینا۔ کہ جو اسباب
جسمانی امراض کے ہیں وہی روحانی امراض کے بھی ہونگے تو یہ بات
نہیں ہے؟

سنو! تم جو کچھ کھاتے ہو۔ اُس سے چار چیزیں پیدا ہوتی ہیں۔ خون۔ بلغم
سودا۔ صفرا۔ انکو اخلاط کہتے ہیں جب ان میں کا ہر ایک اپنی اپنی حد پر
رہتا ہے۔ تو جسم کی حالت نہایت درست رہتی ہے اور جب ان میں سے
ایک بھی اپنے سہتی سے بڑھ جاتا ہے۔ تو تندرستی میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے
اسی خرابی کو بیماری کہتے ہیں تو جسمانی بیماری کے باقی اخلاط میں تو

اب روحانی مرض کے اسباب معلوم کرو۔ وہ دو ہیں۔ غصہ۔ اور خواہش؛
 انکوام الاخلاق کہتے ہیں؛ جب یہ اپنی اپنی حد پر قائم رہتے ہیں تو روحانی حالت
 اچھی ہوتی ہے۔ لیکن جب ان میں سے پہلایا دوسرا اپنے ساتھ پر غالب آجاتا ہے
 تو اس میں انوار و اقسام کی برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔ فرض کرو۔ اگر خواہش غصہ پر غالب
 آجائے۔ تو آدمی میں بے شرمی پیدا ہوتی ہے۔ اور اسکی بددلت آدمی ہر برے کام کا
 مرتکب ہوتا ہے اور کچھ پروا نہیں کرتا۔ اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ وہ اپنے اخلاق
 کی ایسی حفاظت کرے۔ جیسے طبیب حاذق اخلاط کی حفاظت کرتا ہے۔

السَّابِقُ الْاَدَى الْعَشْرُ فِي النَّشْرِ

مفردات کو یاد کرو

جَيْفٌ اِمْتِلَاءٌ يَكْدُ مُحَاوَرَةٌ مِتْلَادٌ نَشْرٌ

مردار بھرا غم کلام کرنا جا بے پناہ گدہ

النَّشْرُ۔ ہوسید الطیور۔ ولہ قوۃ علی الطیران حتی قبل انہ
 یقطع مسافة بعيدة فی یوم واحد یقصر غیرہ عن قطعها
 ولہ قوۃ شمشیم رایحة الجیف من مسایرة فراسخ۔ وانہ اذا
 وقع علی الجیف تباعد الطیور عن هبۃ لہ۔ وانہ یمتلاً
 منها حتی لا یستطیع الطیران ویشب وثبات۔ وانہ یاوی
 فی الاکان العالیة۔ وانہ یلقیہ بیضہ فی الشمس فتكون
 حرارتها بمنزلہ الحظن وانہ شدید الحزن علی فراق الفہ

حتیٰ قیل انه یموت حزنا وکدا۔

قال المجید رضی اللہ عنہ۔ ان اللہ عبداً دایماً و وون الی ذکر اللہ
کما یاوی الشرا لے و کرم۔ واعلم۔ ان المراد بالذکر المحاورۃ
و المناجاة مع اللہ تعالیٰ و هو الصلوۃ کما قال اللہ۔ اقم الصلوۃ
لذکرى۔ و اما الملاذبة ان تقضى لها بحضور القلب لان تلك
اهدانا الصراط المستقیم۔ اذا کان القلب غافلاً فای فائداً
لک فی تحریک اللسان مع الغفلة فلذا قال علیہ السلام۔
کم من مصبل او قائم حظه من صلواته التعب والنصب۔
و ما اراد به سوى الغافل۔ و ایضاً الکلام مع الغفلة لیس
بمناجاة البتة۔ کما قال علیہ السلام۔ لیس للعبد من صلاته
الا ما عطل منها۔

عربی میں ترجمہ کرو۔

تم یہ بات جان گئے ہو کہ جیسے جسم بیمار ہوتا ہو اس طرح دل بھی بیمار ہوتا ہو
اور تم یہ بھی جانتے ہو کہ جب جسم میں کوئی بیماری پیدا ہوتی ہو تو اسکا علاج
کیا جاتا ہو۔ تاکہ بیماری جسم سے زائل ہو۔ اور جسم اپنی اصلی حالت پر آجائے
پھر تم اس مقصد کے حاصل کرنے کیلئے کسی طبیب کے پاس جاتے ہو اس سے
اپنی حالت بیان کرتے ہو اور جو دوا طبیب تمہیں بتاتا ہو اسکو پیئے یا کھاتے ہو
یہاں تک کہ تم تندرست ہو جاتے ہو ÷
کیا تم یہ نہیں جانتے کہ جب دل بیمار ہو جائے تو اسکا علاج کیا ہے۔

اور اسکی دوا کس طبیب کے پاس ملتی ہے۔

سنو! تم دل کی بیماری کی دوا ضرور جانتے ہو۔ کسی طبیب کے پاس جانے د اور دوڑ دھوپ پا کر نیکی ضرورت نہیں۔ وہ دوا کیا ہے، نماز

نماز۔ اللہ کی یاد۔ اللہ کی یاد۔

۳۸ ۲ ۳

نحمد الله ونصلی علی خیر خلق الله

Qari Mahomed Yusif of Hyderabad has published a book called *Hadiqat-ul-Adab*, Part I, of which he has been good enough to send us a copy for review. The work is one which simplifies the study of Arabic and even those having only a smattering knowledge of Urdu would be enabled to become proficient in that classical language. The book is well printed and put in a very simple style to suit the most ordinary intellect. Mowlana Mahomed Yusif Jafaris Shams-ul Ulama, Chief Mowlana to the Board of Examiners, Calcutta, writes thus:—"I went through the book, named *Hadiqat-ul-Adab*, by Qari Mahomed Yusif of Hyderabad. I find its lessons well arranged, so as to be of much help to those who want to learn Arabic. It will give me much pleasure to see this book patronised by the educational authorities in the different provinces of India." We echo the last sentiment and recommend the book for the consideration of Mr. Siraj-ul-Hasan, M.A., our Director of Public Instruction, and shall be glad to hear that it has been introduced in to the educational department of H. H. the Nizam's Government.

Deccan Gazette, November 28, 1907.

حدیقۃ الادب

یہ عربی تعلیم کی ایک عمدہ کتاب ہے جو انگریزی تعلیم کے ابتدائی کتبوں کے طریقے پر لکھی گئی ہے اور جس کے مصنف قاری محمد یوسف صاحب ہیں۔ عربی تعلیم کے برائے طریقے کے مقابلے میں جو طریقہ اس کتاب میں اختیار کیا گیا ہے اس سے مسلمان بچوں کو عربی تعلیم پانے میں بہت آسانی ہوگی۔ یہ کتاب سید محمد ادراس سلطنت کلکتہ) یا د حکیم عبدالرحمن صاحب صرحم ثلاثین کو اولہ کلکتہ کے پتے سے ۵ روپے قیمت پر مل سکتی ہے۔

اس کتاب کی نسبت عمدہ رائےیں دی ہیں۔ یہ کو امید ہے کہ مسلمان طلباء اس کتاب کو حدیث لائق عربی دانوں نے اس کتاب کی نسبت عمدہ رائےیں دی ہیں۔ یہ کو امید ہے کہ مسلمان طلباء اس کتاب کو حدیث قبول کے ہاتھوں پر لے سکیں۔

۹۔ اکتوبر سنہ ۱۲۸۰ھ

حدیقۃ الادب

حصہ اول۔ یہ عربی قاری محمد یوسف صاحب صرحم ثلاثین کے ہاتھوں سے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں عربی زبان کی ساری باتیں اور عربی لکھنے میں بہت تاہید ملتی ہے۔ اس کی قیمت چار روپے دی گئی ہے۔

یہ کتاب سید محمد ادراس سلطنت کلکتہ) یا د حکیم عبدالرحمن صاحب صرحم ثلاثین کو اولہ کلکتہ کے پتے سے ۵ روپے قیمت پر مل سکتی ہے۔

۱۰۔ اکتوبر سنہ ۱۲۸۰ھ

حدیقۃ الادب

یہ عربی تعلیم کی ایک عمدہ کتاب ہے جو انگریزی تعلیم کے ابتدائی کتبوں کے طریقے پر لکھی گئی ہے اور جس کے مصنف قاری محمد یوسف صاحب صرحم ثلاثین کو اولہ کلکتہ کے پتے سے ۵ روپے قیمت پر مل سکتی ہے۔

۱۱۔ اکتوبر سنہ ۱۲۸۰ھ

عربی بول سکتے اور کو سکتے ہیں ایسی ہی مدد دینگی جیسے پڑھنے اور سیکھنے میں الفاظ اور فقرات
 حکایات جمع کرنے میں مصنف صاحب نے نہایت قابلیت کا مظاہرہ کیا وہ کثرتِ اخلاقی اصول پر دو الفاظ
 اور ادبِ اخلاقی ہیں۔ باقی ریلوے اسکا آئندہ حصہ ہو سکتے پر ہم کریں گے۔

خط اور کاغذ اور چھپائی اس میں کتاب کی نہایت عمدہ ہو قیمت صرف ۵۰ روپے کلکتہ میں کو لو ٹولہ
 دھرم تلپین نمبر ۱۰۰۰ حکیم عبدالرحمن صاحب یاد فرمادو اخبار دارالاساطفت کلکتہ میں مل سکتی ہو۔ ایڈیٹر
 ۹۰ دسمبر ۱۹۰۷ء قتل مجبور۔

باجا ادا اللہ تعالیٰ۔ اس عاجز خادمِ طلبیہ در سالہ قاری محمد یوسف صاحب کے پڑھے اور پڑھو
 میں یہاں تک خیال کرتا ہوں بچوں کی تعلیم کے لئے مفید باتا ہوں ان رسالوں کے پڑھنے سے بہت کچھ
 طلبہ کو یاد ہو سکے اور ترجمہ کرنا سلیقہ آجائے گا اور بہت کلمات حکمت نصیحت کے پران ہو جائیں گے اور بہت
 دل بہلائی حکایات انہر ہوگی ہر حال پر دو رسالہ موصوف بچہ لکھے جن میں لازمہ کا حکم رکھتے ہیں جو
 بول کر ذکرِ عزایت فرما اور بچہ لکھو ان رسالوں سے نہیں بچتے۔ آمین۔

رقیمہ محمد عبد اللہ انصاری ناظم محکمہ دینیات مدرستہ العلوم علی گڑھ
 قاری محمد یوسف صاحب کی مدد میں حدیثِ ادب حصہ اول اور حصہ دوم عربی علم ادب کی
 کیلئے مفید ہیں۔ خاص کر مہجوروں کے درمیں انکو مزید داخل ہونا چاہیئے۔ مطبع احمدی علی گڑھ
 یہ دونوں رسالے بہت خوشنما پیچھے ہیں۔ قیمت نہیں لکھی غالباً ۱۰/۴ روپی۔ جو صاحب خود عربی
 پڑھنا چاہیں انکو اور لکھ کر کو لو ٹولہ میں مفید ثابت ہوگی۔ سبق کی ترتیب اگر بڑی ریڈ روکے مانتے
 مئی ۱۹۰۷ء عصر جدید لکھنؤ۔

التماس
 اس کتاب کے جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں۔ کسی صاحب کو اس
 چھاپنے یا چھپوانے کا یا اسکے کسی حصہ کی نقل یا ترجمہ کرنے کا اختیار
 نہیں ہے۔ البتہ جن قدر نسخے مطلوب ہوں راقم سے طلب فرمائیں۔

الحمد
 حکیم عبدالرحمن۔ کلکتہ۔ کو لو ٹولہ۔
 اسماعیل مدن لین نمبر ۶

[illegible]

MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text-books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over - due.

